F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vªh; mnwZ Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 25/09/2019

مراکز سے دور دیہات اور قصبات کو ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا محور بنانا ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

شکیل الرحمٰن اور ادب کی جمالیات پر دوروزہ قومی سمینار موتیہاری میں

نئی دہلی۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہماری زیادہ تر ادبی اور ثقافتی سرگرمیاں مراکز میں محصور ہوکر رہ گئی ہیں۔ ہمیں اس حصار کو توڑنا ہے ۔ دیہات اور مراکز سے دور دیہات اور قصبات کو ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا محور بنانا ہے اور ان علاقوں میں اردو زبان وادب کی خوشبو پھیلانی ہے، اسی لیے قومی اردو کونسل سمینار اور دیگر ادبی تقریبات کے لیے ایسے علاقوں کو ترجیح دے رہی ہے جو مراکز سے دور ہیں۔ ان خیالات کا اظہار قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے کیا۔ انھوں نے کہا کہ اسی مقصد کے تحت شکیل الرحمٰن اور ادب کی جمالیات کے عنوان سے دوروزہ قومی سمینار کے انعقاد کا فیصلہ موتیہاری جیسی سرزمین پر کیا ہے جو کہ بابائے جمالیات پروفیسر شکیل الرحمٰن کی جائے پیدائش کے علاوہ تحریک آزادی ہند کی تاریخ کا ایک روشن باب بھی ہے کہ اسی سرزمین موتیہاری (مشرقی چمپارن) سے گاندھی جی نے ستیہ گرہ تحریک کا آغاز کیا تھا اور یہیں مہاتما بدھ نے اپدیش بھی دیا تھا۔ اور اسی سرزمین سے اینمل فارم اور 1984 جیسے شاہکار کے خالق جارج ارویل کا تعلق رہا ہے۔ اس سرزمین کی ایک اسطوری اور تاریخی اہمیت بھی ہے مگر تاریخ میں اسے بھی نظرانداز کیا گیا ہے جب کہ یہ بہت سے عظیم فنکاروں کا گہوارہ بھی ہے۔

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے مزید کہا کہ موتیہاری کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ پروفیسر شکیل الرحمٰن جیسے جینیس اور نابغہ شخص کا تعلق اسی مٹی سے رہا ہے جن کی ادبی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ جنھوں نے اردو تنقید کو ایک نئے زاویے سے متعارف کرایا اور جمالیاتی نقطۂ نظر سے ادبی تخلیقات کے مطالعے کی طرح ڈالی۔ جمالیات کے باب میں ان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی تنقیدی خدمات کا اعتراف مشاہیر ادبا نے بھی کیا ہے اور وہ اردو کی واحد ایسی شخصیت تھے جنھیں تین یونیورسٹیوں کا وائس چانسلر کے منصب پر فائز ہونے کے علاوہ حکومت ہند میں مرکزی وزیر صحت بننے کا بھی شرف حاصل رہا۔ مگر المیہ یہ ہے کہ بہت جلد ہماری اردو دنیا نے انھیں بھی فراموش کردیا، اس لیے قومی اردو کونسل منشی سنگھ کالج موتیہاری کے اشتراک سے 28-27 ستمبر کو 'شکیل الرحمٰن اور ادب کی جمالیات' کے عنوان سے دوروزہ قومی سمینار کا انعقاد کررہی ہے۔ تاکہ شکیل الرحمٰن کی ادبی خدمات سے پوری دنیا کو روشناس کرایا جائے۔ اس سمینار میں ملک کے معتبر اور مقتدر نقاد و ادبا شکیل الرحمٰن کی جمالیاتی تنقید کے حوالے سے

اظہار خیال کریں گے۔ ہندوستان کے طول وعرض سے جن شخصیات کی اس سمینار میں شرکت متوقع ہے، ان میں پروفیسر انور پاشا، پروفیسر کوثر مظہری، پروفیسر پردیپ کمار پرنسپل ایم ایس کالج، موتیہاری، پروفیسر توقیر عالم، ڈاکٹر ظفر کمالی، ارشد مسعود ہاشمی، سید شاہ حسین احمد، حامد علی خان، شہاب ظفر اعظمی، پروفیسر مشتاق احمد، حقانی القاسمی، رضوان اللہ آروی، آفتاب اشرف، ہمایوں اشرف، عزیر انجم، ابوبکر رضوی، ڈاکٹر محمد سلمان، تفضیل احمد، فاروق راہی، فاروق راحیل، نسیم احمد نسیم، احمد کفیل اور انور شمیم کے نام قابل ذکر ہیں۔ سمینار کا آغاز 27 ستمبر کو ایم ایس کالج میں ہوگا۔ 27 ستمبر ہی کو چھ بجے شام مشاعرے کا انعقاد ہوگا جس میں مقامی شعرا اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ فرمائیں گے۔

(رابطہ عامہ سیل)